

## مشن پویشن 2.0 ہندوستان کے تغذیے کے ایکو سسٹم کا استحکام

### کلیدی نکات

- پویشن ابھیان ہندوستان کا انتہائی اہم نیشنل نیوٹریشن مشن ہے، جو ہم آہنگی، ٹیکنالوجی اور کمیونٹی کو متحرک کرنے کے ذریعے تغذیے کے نتائج کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔
- پویشن ٹریکریٹ پبلیکیشن جیسے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال اب اس مشن کے تحت 14 لاکھ سے زائد آنگن واڑی مراکز اور تقریباً 9 کروڑ استفادہ کنندگان کی قریب قریب ریکل ٹائم نگرانی کو ممکن بناتا ہے۔
- اپنے جن آندولن نقطہ نظر کے ذریعے، پویشن ابھیان نے ملک بھر میں کمیونٹی کو متحرک کیا ہے، جس میں پویشن ماہ اور پویشن کھواڑہ جیسے اقدامات کے ذریعے 150 کروڑ سے زائد سرگرمیاں انجام دی گئی ہیں۔

### تغذیے کی یقینی فراہمی کے لیے ہندوستانی کا مشن

پویشن ابھیان (وزیر اعظم کی جامع نشوونما کے لیے اور آرچنگ اسکیم) کا آغاز 8 مارچ 2018 کو کیا گیا جو ایک اہم، کثیر وزارتی مشن ہے جس کا مقصد تغذیہ کو ہندوستان کے قومی ترقیاتی ایجنڈے کے مرکز میں رکھنا ہے۔ یہ مشن ہندوستان کے نقطہ نظر میں تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے، جس میں تغذیہ کو بنیادی طور پر فلاح و بہبود کے معاملے کے طور پر دیکھنے کے بجائے اسے انسانی سرمائے کی ترقی، پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) اور طویل مدتی ترقی سے منسلک ایک قومی ترجیح کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

گزشتہ آٹھ برسوں کے دوران، پویشن ابھیان نے ہندوستان کے تغذیہ کے گورننس کے ڈھانچے کو تبدیل کر دیا ہے اور ہم آہنگی، ڈیجیٹل نگرانی اور کمیونٹی کو متحرک کرنے کے عمل کو اس فریم ورک میں شامل کیا ہے۔

خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت کے زیر نگرانی، پویشن ابھیان 26 سے زائد وزارتوں اور محکموں کو تغذیہ کے ایک متحد فریم ورک کے تحت اکٹھا کرتا ہے، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ غذائی قلت کا مسئلہ صرف صحت یا خوراک کے شعبے سے حل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے لیے صفائی، تعلیم، پانی، خواتین کو باختیار بنانے اور آمدنی کے شعبوں میں بیک وقت اقدامات کی ضرورت ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ پویشن ابھیان کو لائف سائیکل اور احتیاطی اقدام کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے— نہ کہ صرف شدید غذائی قلت کے واقع ہونے کے بعد اس کا علاج کے لیے۔ یہ مشن پہلے 1,000 دنوں پر خاص زور دیتا ہے— حمل سے لے کر دو سال کی عمر تک— کیونکہ یہ دور جسمانی نشوونما، دماغی ارتقاء اور صحت کے طویل مدتی نتائج کے لیے انتہائی اہم ہوتا ہے۔

## پالیسی ارتقاء: پویشن ابھیان سے مشن پویشن 2.0 تک

کئی دہائیوں تک، ہندوستان میں تغذیے سے متعلق اقدامات مختلف وزارتوں کے تحت، مختلف گروہوں کو ہدف بنا کر، متعدد اسکیموں کے ذریعے نافذ کی گئیں۔ اگرچہ ان اسکیموں نے تغذیے کے مختلف پہلوؤں کو حل کیا، لیکن مجموعی نقطہ نظر زیادہ تر شعبے تک محدود رہا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، ہم آہنگی اور مربوط نفاذ کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔

بچوں کی نشوونما سے متعلق مربوط خدمات (آئی سی ڈی ایس)، جسے 1975 میں شروع کیا گیا تھا، نے آنگن واڑی مراکز کے ذریعے ضمنی تغذیے، صحت کی خدمات اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کے لیے ایک بنیادی پلیٹ فارم فراہم کیا۔

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ماں کی صحت اس کے بچے کی صحت اور غذائیت کو یقینی بنانے میں ایک اہم عنصر ہے، 2017 میں پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی) کو نافذ کیا گیا۔ اس اسکیم نے براہ راست نقد منتقلی کے ذریعے زچگی کے فوائد متعارف کرائے اور اس طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے مالی معاونت فراہم کی۔ اسی سال، نیٹی آئیوگ کی نیشنل نیوٹریشن اسٹریٹجی (2017) نے ہم آہنگی، بہتر نگرانی اور کمیونٹی کی شرکت پر زور دیا اور ایک مشن موڈ اپروچ کی سفارش کی۔

اس بنیاد پر، 2018 میں پویشن ابھیان کو ہندوستان کے قومی تغذیہ مشن کے طور پر شروع کیا گیا تاکہ متعدد وزارتوں اور اسکیموں کو ایک متحد فریم ورک کے تحت لایا جاسکے، جس میں مقررہ وقت کے اہداف، ڈیجیٹل نگرانی اور جن آئندوں کا نقطہ نظر شامل ہو۔

یونین بجٹ 2021-22 نے ہندوستان کے تغذیے کے مختلف اقدامات کو مزید مستحکم کرتے ہوئے مشن پویشن 2.0 (مشن سکشم آنگن واڑی اور پویشن 2.0) کے تحت یکجا کیا، جس سے ایک متحد اور مربوط فریم ورک تشکیل پایا۔ اس تنظیم نو میں درج ذیل اسکیمیں ضم کر دی گئیں:

- آنگن واڑی خدمات
- نوعمر لڑکیوں کے لیے اسکیم
- پویشن ابھیان

اس انضمام نے زچہ کے تغذیہ، شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی خوراک (آئی وائی سی ایف) کے معیارات، اور شدید غذائی قلت (ایس اے ایم)/ درمیانی شدید غذائی قلت (ایم اے ایم) کے علاج پر توجہ کو مزید تیز کر دیا۔ اس نے ضائع ہونے، بونے پن، خون کی کمی اور وزن کم ہونے کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے آئوش پر مبنی طریقوں کے ذریعے تندرستی پر بھی زور دیا۔

یہ مشن تنظیم نو کے بعد درج ذیل بنیادی عمودی شعبوں کے ذریعے کام کرتا ہے:

- i. بچوں، حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں اور نو عمر لڑکیوں کے لیے تغذیہ
- ii. ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (3 سے 6 سال) اور ابتدائی محرک (0 سے 3 سال کے بچوں کے لیے)
- iii. آنگن واڑی کا بنیادی ڈھانچہ، بشمول مراکز کو سکسٹم آنگن واڑی میں اپ گریڈ کرنا

### (i) نیوٹریشن سپورٹ

ضمنی تغذیہ خوراک کی یقینی فراہمی کے قومی ایکٹ، 2013 کے شیڈول-II میں شامل تغذیہ کے معیارات کے مطابق بچوں (6 ماہ سے 6 سال)، حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی ماؤں اور نو عمر لڑکیوں کو فراہم کی جاتی ہے۔ ان معیارات پر جنوری 2023 میں نظر ثانی کی گئی ہے۔ پرانے معیارات زیادہ تر کیلوریز پر مرکوز تھے، تاہم، نظر ثانی شدہ معیارات غذائی تنوع کے اصولوں کی بنیاد پر ضمنی تغذیہ کی مقدار اور معیار دونوں کے لحاظ سے زیادہ جامع اور متوازن ہیں، جو معیاری پروٹین، صحت بخش چکنائی اور مائیکرو نیوٹریٹس (کمیلیم، زنک، آئرن، ڈائسٹری فولیٹ، وٹامن بی6 اور وٹامن بی12) کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ خوراک کی یقینی فراہمی کے قومی ایکٹ (این ایف ایس اے)، 2013 کے مطابق تغذیہ کی شدید قلت (ایس اے ایم) کا شکار بچوں کو اضافی ضمنی تغذیہ فراہم کیا جاتا ہے۔

آنگن واڑی مراکز، سرکاری اسکولوں اور گرام پنچایت کی زمینوں پر پوسٹن ویکاس یا نیوٹری گارڈنز قائم کیے جا رہے ہیں۔ یہ اقدام غذائی تنوع اور مقامی سطح پر دستیاب تغذیہ سے بھرپور خوراک کے استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ یہ باغات پھلوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں تک آسان اور سستی رسائی فراہم کرتے ہیں۔

خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت اور صحت و خاندانی بہبود کی وزارت نے مشترکہ طور پر بچوں میں تغذیہ کی قلت کے انتظام کے لیے ایک پروٹوکول جاری کیا ہے تاکہ کمیونٹی کی سطح پر تغذیہ کی قلت کے شکار بچوں کا انتظام کیا جاسکے اور اس سے وابستہ بیماریوں اور اموات کی شرح کو کم کیا جاسکے۔

اس پروٹوکول کے تحت، آنگن واڑی ورکرز آنگن واڑی مراکز اور کمیونٹی آؤٹ ریچ سرگرمیوں کے دوران بچوں کی نشوونما کی نگرانی اور اسکریننگ کرتی ہیں۔ تغذیہ کی شدید قلت کے شکار پائے جانے والے بچوں کو طبی تشخیص اور علاج کے لیے صحت کے مراکز اور نیوٹریشن ری میڈیٹیشن سینٹر (این آر سی) میں بھیجا جاتا ہے۔ جن بچوں میں طبی پیچیدگیاں نہیں ہوتیں، ان کا انتظام گھر پر ہی کیا جاتا ہے، جس میں مقامی طور پر دستیاب صحت بخش خوراک کے ساتھ ساتھ معاون طبی نگہداشت بھی شامل ہوتی ہے۔

اس پروٹوکول میں 6 ماہ سے 6 سال تک کی عمر کے ان بچوں کے لیے اسکریننگ کا عمل شامل ہے جن کی شناخت تغذیہ کی شدید قلت (ایس اے ایم) یا شدید کم وزنی (ایس یو ڈبلیو) کے شکار بچوں کے طور پر کی جاتی ہے۔ اسکریننگ کے بعد، طبی پیچیدگیوں والے بچوں کو مزید علاج اور دیکھ بھال کے لیے نیوٹریشن ری سیبلٹی ٹیشن سینٹر (این آر سی) یا ہسپتال کی سہولیات میں بھیجا جاتا ہے۔

## (ii) ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) کا انضمام

وزارت برائے خواتین و اطفال کی طرف سے مرتب کردہ نیشنل ای سی سی ای پالیسی 2013، "ملک بھر میں چھ سال سے کم عمر کے ہر بچے کے لیے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) کو یقینی بنانے کی ضرورت" پر زور دیتی ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی 2020) ایک نیا اور پر عزم 5+3+3+4 کا فریم ورک پیش کرتی ہے، جس کا آغاز 5 سالہ بنیادی مرحلے (3 سالہ پری اسکول / آنگن واڑی + پہلی اور دوسری جماعت) سے ہوتا ہے، اس طرح 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ای سی سی ای کو 5 سالہ بنیادی مرحلے میں ضم کر دیا گیا ہے۔ یہ علمی، سماجی، جسمانی اور سماجی و جذباتی نشوونما کو فروغ دینے کے لیے کھیل پر مبنی، انٹرایکٹو لرننگ پر زور دیتا ہے۔

اس پالیسی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ ضروری اسکول جانے کی تیاری کی مہارتوں کے ساتھ پرائمری اسکول میں داخل ہو۔ این ای پی کو نیشنل کریکولم فریم ورک فار فاؤنڈیشنل اسٹیج کے ذریعے عملی جامہ پہنایا گیا ہے، جو 3 سے 8 سال تک کے بچوں کے لیے اہداف، نصابی مقاصد، اہلیتوں اور سیکھنے کے نتائج، طریقہ تدریس، تشخیص وغیرہ کا خاکہ پیش کرتا ہے۔

وزارت برائے خواتین و اطفال (ایم ڈبلیو سی ڈی) نے پوٹن بھی پڑھائی بھی (پی بی پی بی) اقدام کا آغاز کیا، جس کا مقصد آنگن واڑی مراکز (اے ڈبلیو سی) کو اعلیٰ معیار کے بنیادی ڈھانچے، کھیل کے ساز و سامان اور اچھی طرح سے تربیت یافتہ آنگن واڑی ورکرز (اے ڈبلیو ڈبلیو) سے لیس کر کے آنگن واڑی نظام کے ذریعے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (سی سی ای) کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ یہ نیشنل ای سی سی ای پالیسی 2013 اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) کے لیے دی گئی سفارشات کے مطابق ہے۔

آنگن واڑی ورکرز کی صلاحیت سازی کو ای سی سی ای کے معیار کو بہتر بنانے کی جانب پہلا قدم قرار دیا گیا ہے۔ پی بی پی بی اقدام کے تحت، 2 سطحی تربیتی ماڈیول اپنایا گیا ہے جس میں چائلڈ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ آفیسرز (سی ڈی پی او)، سپروائزرز اور ایڈیٹیشنل ریسورس پرسنز وغیرہ کو سادہ تر بنائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈویلپمنٹ (ایس پی این آئی ڈبلیو سی ڈی) کے تعاون سے اسٹیٹ لیول ماسٹر ٹرینرز (ایس ایل ایم ٹی ایس) کے طور پر تربیت دی جاتی ہے اور پھر یہ ایس ایل ایم ٹی آنگن واڑی ورکرز کو تربیت فراہم کرتے ہیں۔

31 مارچ 2026 تک، 41,645 ایس ایل ایم ٹی اور 10,58,317 آنگن واڑی ورکرز کو پہلے راؤنڈ میں ای سی سی ای کے طریقہ تدریس اور غذائی خدمات کی فراہمی میں تربیت دی جا چکی ہے۔ تربیت کا دوسرا راؤنڈ نومبر 2025 میں شروع کیا گیا تھا تاکہ آنگن واڑی ورکرز کی ای سی سی ای اور تغذیہ، پوٹن میں جدت، پوٹن ٹریکٹر کی نئی خصوصیات، کھلانے کے طریقوں اور مائیکرو نیوٹریشن کی کمی وغیرہ کے بارے میں سمجھ کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔

ای سی سی ای کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، وزارت برائے خواتین و اطفال نے مارچ 2024 میں نوچیتنا 3 سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے ابتدائی بچپن کی محرک کا قومی فریم ورک اور آدھار شیلڈ 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ای سی سی ای کا قومی نصاب جاری کیا۔ دونوں فریم ورک 12 ہندوستانی زبانوں میں دستیاب ہیں، یعنی آسامی، بنگالی، انگریزی، گجراتی، ہندی، کڑن، ملیالم، مراٹھی، اڑیہ، پنجابی، تمل اور تیلگو۔

نوچیتنا کا مقصد پیدائش سے تین سال تک کے بچوں کی ہمہ جہت نشوونما میں مدد کرنا ہے، جو درج ذیل تین اصولوں پر مبنی ہے:

1. سرو اینڈ ریٹرن

2. دیکھ بھال کرنے والوں کے تین کام: محبت کرنا، باتیں کرنا اور کھیلنا اور

3. مثبت رہنمائی

نوچیتنا 36 ماہ کے محرک سرگرمیوں کے کینڈر کی شکل میں 140 عمر اور نشوونما کے لحاظ سے موزوں سرگرمیاں فراہم کرتا ہے، جنہیں بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے گھر پر دیکھ بھال کرنے والے اور ہوم وزٹ کے دوران آنگن واڑی ورکرز انجام دیتے ہیں۔ معذور بچوں کی اسکریمنگ، شمولیت اور ریفیل پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

آدھار شیلڈ تین سے چھ سال کے بچوں کے لیے ایک سیاق و سباق پر مبنی نصاب کی اشد ضرورت سے چلتی ہے، جو خاص طور پر آنگن واڑی ورکرز کو ہندوستانی اور بین الاقوامی ای سی سی ای تحقیق پر مبنی ایک گائیڈ فراہم کرتی ہے۔

این ای پی 2020 کے تحت درکار ضرورت کی بنیاد پر، اس کا مقصد آنگن واڑی مراکز میں فراہم کی جانے والی ابتدائی بچپن کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ این سی ایف-ایف ایس نشوونما کے 5+1 شعبوں (جسمانی، سماجی و جذباتی، علمی بشمول اعداد و شمار، ثقافتی/جمالیاتی، زبان اور خواندگی، نیز مثبت سیکھنے کی عادات) کی وضاحت کرتا ہے، جسے آدھار شیلڈ آنگن واڑی کے بچوں کے لیے 130 سے زائد سرگرمیوں میں بدلتی ہے۔ یہ سرگرمیاں 4 ہفتے کی شروعات، 36 ہفتے کی فعال سیکھنے اور 8 ہفتے کی اعادہ اور تقویت پر مشتمل ہیں۔

ہر ہفتہ 6 دن کی سرگرمیوں کا احاطہ کرتا ہے، جبکہ ہفتہ کادن فری پلے ای سی سی ای ڈے اور والدین کی شمولیت کے لیے مختص ہے۔ ہر دن سرگرمیوں کے 3 بلاکس پر مشتمل ہوتا ہے، جو ظہرانے اور ناشتے سمیت 4 گھنٹے تک محیط ہوتے ہیں۔

آدھار شیلڈ اس بات پر توجہ دیتی ہے کہ بچے ابتدائی سالوں میں کیسے سیکھتے ہیں، جس میں پرائمری اسکول کی تیاری کے لیے کھیل پر مبنی خوشگوار سیکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ یہ کلاس روم کی تفریحی سرگرمیوں کے استعمال کو ممکن بناتی ہے جیسے کہ بات چیت، کہانی سنانا، ڈی آئی وائی اور مقامی کھلونے، بچوں کے گیت اور نظمیں، موسیقی اور حرکت، فنون و دستکاری، اندرونی اور بیرونی کھیل، فطرت سے تعامل اور تفریحی دورے۔ یہ سرگرمیوں کا مجموعہ فراہم کرتی ہے، بشمول مرکز میں اور گھر پر، اندرون خانہ اور بیرون خانہ، بچوں کی قیادت میں اور استاد کی قیادت میں وغیرہ۔

پوشن ٹریکر، جو کہ ایک آئی ٹی پر مبنی پلیٹ فارم ہے، کو آنگن واڑی مراکز میں ای سی سی ای کی فراہمی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ آدھار شیلا کی بنیاد پر، روزانہ سیکھنے کی ہدایات آنگن واڑی ورکرز کو پوشن ٹریکر کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں، جن میں 249 سے زائد ویڈیوز، 190 وائس نوٹس اور 3 سے 6 سال کے بچوں کے لیے 159 منفرد ای سی سی ای ایکٹیویٹی ڈی ایف شامل ہیں۔ نوچیتنا کی بنیاد پر، 0 سے 3 سال کے بچوں کے لیے ابتدائی بچپن کی محرک کی 140 سرگرمیوں پر مشتمل 14 ویڈیوز تیار کی گئی ہیں، تاکہ آنگن واڑی ورکرز کے منظم ہوم وزٹ اور دیکھ بھال کرنے والوں کی شمولیت میں مدد مل سکے۔

مزید برآں، تمام ریاستوں کے تمام آنگن واڑی مراکز کی جانب سے ہر ماہ ایک مخصوص ای سی سی ای ڈے منایا جاتا ہے۔ مختلف موضوعات کے تحت ماہانہ ای سی سی ای ڈے منانے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں، جن میں کمیونٹی کی شمولیت کی سرگرمیوں کی ایک اشاری فہرست شامل ہے جو 12 ماہانہ ای سی سی ای دنوں کے دوران منعقد کی جاسکتی ہیں۔ ہر ماہ ایک تقریب کا انعقاد لازمی ہے، جبکہ موضوعات کے انتخاب میں ریاستوں کو پھیلا پن حاصل ہے۔

وزارت برائے خواتین و اطفال پری اسکول ایجوکیشن کٹس کے لیے ہر آنگن واڑی مرکز کو سالانہ 3000 روپے مختص کرتی ہے۔ اس رقم کا مقصد ہر آنگن واڑی مرکز میں تدریسی و تعلیمی مواد کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، جس میں ریاستوں کے اپنے اخراجات بھی شامل کیے جاتے ہیں۔

بچوں کی پرائمری اسکول/پہلی جماعت کے رسمی تعلیمی نظام میں ہموار منتقلی کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ آنگن واڑی مراکز میں حاصل کی گئی ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کو تسلیم کرنے کے لیے، اگست 2025 میں ودیار مہمہ - ای سی سی ای سرٹیفکیٹ کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔ تمام ریاستوں اور مراکز کے زیر انتظام علاقوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ سرٹیفکیٹ آنگن واڑی مراکز میں پری اسکول کی تعلیم حاصل کرنے والے تمام اہل بچوں کو جاری کیا جائے۔ مارچ 2026 تک، ریاستوں اور مراکز کے زیر انتظام علاقوں کی جانب سے بچوں کو 22 لاکھ سے زائد ودیار مہمہ سرٹیفکیٹ جاری کیے جا چکے ہیں۔

خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت اور وزارت تعلیم کے اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمہ نے 3 ستمبر 2025 کو سرکاری پرائمری اسکولوں کے احاطے میں آنگن واڑی مراکز کو یکجا کرنے کے لیے مشترکہ رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ جن مقامات پر جسمانی طور پر یکجا کرنا ممکن نہیں ہے، وہاں آنگن واڑی مراکز کو قریب ترین اسکول کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے۔ ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال سے رسمی اسکولنگ تک تعلیمی منتقلی کو بغیر کسی رکاوٹ کے یقینی بنانے کے لیے 2.9 لاکھ سے زائد مراکز پہلے ہی اسکول کے احاطے میں ضم ہو چکے ہیں۔

مزید برآں، آنگن واڑی ورکرز (اے ڈبلیو ڈبلیو) والدین/دیکھ بھال کرنے والوں کو غذائیت، ماں اور بچے کی صحت اور بچے کی ہمہ جہت نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے ابتدائی بچپن کی محرک سرگرمیوں کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے گھر گھر جا کر دورے کرتی ہیں۔ ہوم وزٹ کے دوران، آنگن واڑی ورکرز یہ بھی مشاہدہ کرتی ہیں کہ آیا بچہ اپنے نشوونما کے سنگ میل حاصل کر رہا ہے یا نہیں، تاکہ نشوونما میں کسی بھی قسم کی تاخیر کی جلد تشخیص کو

یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں، اپریل 2026 میں پوٹن ٹریکریپ کے ساتھ ایک آئی ٹی فعال ہوم وزٹ شیڈیولر کو مربوط کیا گیا ہے۔ نئے ہوم وزٹ شیڈیولر کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. یہ 23 منظم ہوم وزٹس کی معاونت کرتا ہے، جس کا دائرہ کار حاملہ خواتین اور تین سال تک کے بچوں تک وسیع ہے (حمل کے دوران 4، پیدائش کے بعد پہلے مہینے میں 4، 2 ماہ سے 1 سال تک 7، 1 سے 2 سال کی عمر تک 5، اور 2 سے 3 سال کی عمر تک 3 دورے)
2. حاملہ خواتین اور پیدائش سے لے کر 3 سال تک کے بچوں کے لیے ہوم وزٹس کی خود کار شیڈیولنگ
3. حاملہ خواتین کے لیے تغذیے اور صحت کے مشوروں اور والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو دکھانے کے لیے بچے کی عمر کے لحاظ سے موزوں ابتدائی بچپن کی محرک سرگرمیوں کی ویڈیوز کا خود کار انتخاب۔
4. حمل، تغذیہ، مشاہدہ کیے جانے والے صحت کے اشاریوں اور ابتدائی بچپن کی محرک سرگرمیوں کے بارے میں حاملہ خواتین، والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو دیے جانے والے مشاورتی نکات / مشوروں کا خود کار انتخاب۔

### (iii) سکسٹھ اپ گریڈیشن

سکسٹھ آنگن واڑی اقدام کا تعلق موجودہ آنگن واڑی مراکز کو اپ گریڈ کر کے خدمات کے معیار کو بہتر بنانے سے ہے۔ اس کے تحت، 2 لاکھ آنگن واڑی مراکز کو جدید سہولیات جیسے کہ ایل ای ڈی اسکرین، واٹر پیوریفائر، اسمارٹ لرننگ ایڈز اور پوٹن واٹیکاس کے ساتھ مستحکم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

### ٹیکنالوجی اور گورننس کی کاپیٹل

ہندوستان کی پبلک ایڈمنسٹریشن میں پوٹن ابھیان کا ایک بنیادی تعاون نیوٹریشن گورننس کی ڈیجیٹل تبدیلی رہی ہے۔ اس پروگرام کو ملک میں سب سے زیادہ تکنیکی طور پر ترقی یافتہ سماجی شعبے کے اقدامات میں شامل کرنا۔

### پوٹن ٹریکری: نیوٹریشن گورننس کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم

یکم مارچ 2021 کو شروع کیا گیا، پوٹن ٹریکری بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی کی نگرانی کے لیے بنیادی گورننس ٹول کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس اپیلی کیشن نے آنگن واڑی خدمات کے لیے ریسٹ ٹائم ڈیٹا اکٹھا کرنے کی سہولت فراہم کی ہے، بشمول آنگن واڑی مراکز کا افتتاح، بچوں کی روزانہ حاضری، ای سی سی ای کی سرگرمیاں، اور ترقی کی نگرانی۔

فی الحال، یہ نظام ایک کائنات کی نگرانی کرتا ہے جس میں حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی مائیں، 6 سال تک کی عمر کے بچے، اور نو عمر لڑکیاں شامل ہیں۔ مارچ 2026 تک، مشن نے تقریباً 14,03,170 آنگن واڑی مراکز اور تقریباً 8,95,29,425 اہل مستفیدین کا پتہ لگایا۔

پبلک ایڈمنسٹریشن میں اس کی اختراعی شراکت کے لیے، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے 2024 میں پبلک ایڈمنسٹریشن میں ایکسیلنس کے لیے وزیر اعظم کا ایوارڈ حاصل کیا۔

### اعلیٰ درجے کی شناخت کی تصدیق اور شفافیت

وزارت نے پوشن ٹریکر ڈیجیٹل پبلیکیشن شروع کی ہے، جس نے وزارت اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بچوں کی صحت اور تغذیے کی حیثیت سمیت مختلف پیرامیٹرز پر اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے اور کورس میں اصلاحات کرنے کے قابل بنایا ہے۔

سروس ڈیلیوری کے آخری میل ٹریکنگ کے لیے، پوشن ٹریکر ایپلی کیشن میں چہرے کی شناخت کا نظام (ایف آر ایس) متعارف کرایا گیا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ فائدہ صرف درخواست میں رجسٹرڈ مطلوبہ مستفید کو دیا جائے۔ آدھار پر مبنی ٹریکنگ نے مستفیدین کی مناسب شناخت، لیکج کو روکنے اور فرضی اندراجات کو ختم کرنے کے قابل بنایا ہے۔

آپریشنل کارکردگی: اس تکنیکی انضمام نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ پروگرام کے تحت اضافی تغذیے یا دیگر متعلقہ خدمات کی فراہمی میں کوئی کمی یا تاخیر نہیں ہے۔

### شکایات کے ازالے کا قابل رسائی سیل اور سپورٹ

نومبر 2022 میں شروع ہونے والی پوشن ہیلپ لائن (14408) خدشات کے اندراج کے لیے دستیاب کر دی گئی ہے۔ ہیلپ لائن کے ذریعے، ایک استفادہ کنندہ پیش کردہ خدمات کے بارے میں تشویش کا اظہار کر سکتا ہے۔ ہیلپ لائن 17 زبانوں میں دستیاب ہے۔ پہلے کی ہیلپ لائن 14408 کو واپس لے لیا گیا تھا اور 1515 پوشن ابھیان اور پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی) شکایات / سوالات کے لیے نومبر 2025 سے فعال نمبر بن گیا تھا۔

### کیونٹی کی مصروفیت: ایک جن آندولن کے طور پر تغذیہ

پوشن ابھیان کا واضح کردار ایک جن آندولن کے طور پر تغذیہ میں بہتری کی پوزیشننگ ہے۔ جو حکومت کے زیر انتظام پروگرام کے بجائے ایک حقیقی عوامی تحریک ہے۔

مشن اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بچوں کو دودھ پلانے کے طریقوں، غذائی تنوع، قبل از پیدائش کی دیکھ بھال، ہاتھ کی صفائی اور ادارہ جاتی صحت کی تلاش کے ارد گرد پائیدار رویے میں تبدیلی صرف فعال کمیونٹی کی ملکیت اور زمینی سطح کی شرکت کے ذریعے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ پون ماہ اور پون پکھوڑا سب سے بڑی تغذیہ پر مبنی کمیونٹی موبلائزیشن مہمات میں سے ہیں اور ہر سال مقررہ مہینوں میں چلائی جاتی ہیں، تاکہ صحت، تندرستی اور قوت مدافعت کو فروغ دینے والے طریقوں کو عام کرنے کے لیے عوام تک پہنچ سکیں۔

## پون پکھوڑا (اپریل 2026)

، پون پکھوڑا ایک دو ہفتے کی گہری آؤٹ ریچ مہم ہے اور 2018 سے ہر سال منایا جاتا ہے جو اپریل میں کمیونٹی کو متحرک کرنے اور پون ابھیان کے تحت اہم تغذیہ کے طرز عمل کو تقویت دینے کے لیے چلائی جاتی ہے۔

2026 میں پون پکھوڑا کا آٹھواں ایڈیشن 9 سے 23 اپریل تک منعقد ہو رہا ہے۔ سائنسی شواہد بتاتے ہیں کہ دماغ کی 85 فیصد سے زیادہ نشوونما چھ سال کی عمر میں ہوتی ہے، جس میں سب سے زیادہ تیزی سے نشوونما پہلے 1000 دنوں میں ہوتی ہے۔ جو دماغ کی بہترین نشوونما، جسمانی نشوونما اور مجموعی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم دور ہے۔

زندگی کے ابتدائی مرحلے میں بچوں کے لیے نگہداشت اور تغذیہ کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، 8 ویں پون پکھوڑا سائنسی طور پر ایک اہم اور تبدیلی کے موضوع "زندگی کے پہلے چھ سال میں دماغی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ" پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے جن آندولن کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کنبوں اور کمیونٹیز کے درمیان بیداری کو تقویت دیتا ہے جو دماغی نشوونما اور صحت مند نشوونما کے بارے میں معاون ہے۔

اس کا مقصد درج ذیل مرکزی تھیم کے ذریعے "صحت کے لیے تغذیہ" سے "تغذیہ اور ابتدائی بچپن میں زیادہ سے زیادہ دماغی نشوونما کے لیے محرک" کی طرف منتقل کرنا ہے: زندگی کے پہلے چھ سال میں دماغی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ اضافہ۔

اس سال کی تھیم کے تحت اہم توجہ مرکوز کرنے والے موضوعات میں شامل ہیں:

- ماں اور بچے کا تغذیہ
- دماغ کی نشوونما کے لیے ابتدائی محرک
- ابتدائی سالوں میں کھیل پر مبنی تعلیم
- اسکرین ٹائم کو کم سے کم کرنے میں والدین اور کمیونٹی کا کردار
- مضبوط آگن واڈی کے لیے کمیونٹی سپورٹ حاصل کرنا

ساتویں پون پکھوڑا (8-22 اپریل 2025) نے چار نتائج پر مبنی تھیمز پر توجہ مرکوز کی: زندگی کے پہلے 1,000 دن، خود رجسٹریشن کے لیے پون ٹریکر کے مستفید ہونے والے ماڈیول کا فروغ، تغذیہ کی قلت کے کمیونٹی پر مبنی انتظام (سی ایم اے ایم) پروٹوکول کا نفاذ اور صحت مند طرز زندگی کو حل کرنے کے لیے صحت مند انداز زندگی کو فروغ دینا۔

ملک بھر میں وسیع پیمانے پر سرگرمیاں شروع کی گئیں، جن میں ہوم وزٹ، گروتھ مانیٹرنگ ڈرائیوز، کمیونٹی بیداری پروگرام، ہیلتھ کیمپس، کلڈ نائٹک اور متعدد وزارتوں اور محکموں پر مشتمل کنورجنسی ایونٹس شامل ہیں۔



پوشن کچھواڑہ نچلی سطح پر شمولیات کے لیے آنگن واڑی نیٹ ورک اور کمیونٹی اداروں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رویے میں پائیدار تبدیلی کو فروغ دینے اور غذائیت کی خدمات کی آخری میل کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔

### راشٹریہ پویشن ماہ

تغذیے سے متعلق بیداری کو فروغ دینے کے لیے، پویشن ماہ ہر ستمبر کو ملک گیر جن آندولن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس مہم کو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گرام پنچایتوں، شہری مقامی اداروں، اسکولوں، صحت کی سہولیات اور آنگن واڑی مراکز کے ذریعے پارٹنرز اتوں کے ساتھ مل کر نافذ کیا جاتا ہے۔

آٹھویں راشٹریہ پویشن ماہ کا آغاز وزیراعظم نے 17 ستمبر 2025 کو دہر، مدھیہ پردیش سے سوسٹھ ناری، سٹیکت پر یو ارا بھیان کے ساتھ کیا تھا۔ اس اقدام

کو خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت اور صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت نے مشترکہ طور پر نافذ کیا ہے۔

2025 راشٹر یہ پوٹن ماہ نے غذائی خواندگی اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی۔ کلیدی موضوعات میں زچگی کا تغذیہ، بچوں اور چھوٹے بچوں کی خوراک (آئی وائی سی ایف)، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای) اور موٹاپے سے نمٹنے کے لیے چینی اور تیل کی کھپت میں کمی شامل تھی۔

نتیجہ

اب جبکہ پوٹن ابھیان آٹھ سال مکمل کر رہا ہے، یہ مشن تغذیہ کے چیلنجوں سے نمٹنے میں کنور جنس، ٹیکنالوجی سے چلنے والی حکمرانی اور کمیونٹی کی شرکت پر بڑھتے ہوئے زور کی عکاسی کرتا ہے۔ پروگرام کا ارتقاء تمام شعبوں میں مربوط کارروائی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے، خدمات کی فراہمی کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے اور غذائیت کے نتائج کو بہتر بنانے میں رویے میں تبدیلی کی مسلسل کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔

مشن پوٹن 2.0 میں منتقلی سروس کے معیار کو بہتر بنانے، بچپن کی ابتدائی دیکھ بھال کو وسعت دینے اور آخری میل کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے پر مسلسل توجہ مرکوز کرتی ہے۔ صحت، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال، تعلیم اور کمیونٹی کی مصروفیت کے ساتھ غذائیت کو مربوط کر کے، مشن کمزور آبادیوں کی مدد کے لیے ایک جامع نقطہ نظر اپناتا ہے۔

تغذیہ کا ملک میں انسانی سرمائے کی ترقی سے گہرا تعلق ہے، کیونکہ بہتر تغذیہ بہتر صحت، سیکھنے کے نتائج اور پیداواری صلاحیت میں معاون ہے۔ جیسا کہ ہندوستان 2047 تک وکست بھارت کے وزن کی طرف بڑھ رہا ہے، صحت مند، پیداواری اور لچکدار آبادی کی تعمیر کے لیے تغذیہ، ابتدائی بچپن کی نشوونما اور خدمات کی فراہمی کے نظام میں مسلسل سرمایہ کاری اہم رہے گی۔

حوالے

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155235&NoteId=155235&ModuleId=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1897354&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2226343&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227439&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=1912577®=3&lang=2>

<https://www.poshantracker.in/statistics>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2123133®=3&lang=2>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/apr/doc202549536701.pdf>

[پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔](#)

\*\*\*\*\*

**PIB Headquarters**

---

**Mission Poshan 2.0 Strengthening India's Nutrition Ecosystem**

---

**(Release ID: 2251769)**

(شرح - کج - رض)

UR-5806